نمبر 2075-A

کتاب کا نام.. :- حاشیہ علی شرح المقاصد

مصنف........ :- محمد فرید الدین

سایز............. :- ۱۸x۱۴cm اوراق..... :- ۷ سطور..... :- ۱۵

خط............. :- نخ

آغاز............. :- قوله المقصر السادس فی السبعيات ای الامور التی تيعلق بالسمع وذالک التعلق اما

اختتام.......... :- هذا الاستدلال الشيخ يعنی اوكانت الاسماء غير الذات سواء كانت عينها كا لاله اولا عينها ايض كالعالم والقادر لكانت الخ

موضوع....... :- منطق زبان..... :- عربی

حالت............ :- -

نوت............. :- پہلے ورق کا پہلا صفحہ بیاض ہے۔ آغاز کی عبارت دوسرے صفحے سے شروع ہوتی ہے۔ پہلے ورق اور دوسرے ورق کے درمیان کا صفحہ یا کچھ صفحے بھی غائب ہیں۔ دوسرے ورق سے شرح کا دوسرا جزء شروع ہوتا ہے۔

آخری حصہ بھی آخری ورق کے دوسرے حصے کے نصف کے بعد ختم ہوتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بھی ناقص ہے۔ اس کے بعد والے ورق پر مجموعۂ رسالہا لکھا ہے اور رسالوں کے نام بھی لکھے ہیں۔ اس کے بعد والے اوراق پر پانچ رسالوں کے نام لکھے ہیں۔ گویا مجموعۂ رسایل کے نسخے کی جلد کھل جانے کی وجہ سے جو اجزا بچے اسے اس میں مجلد کر دیا گیا۔ اس کے بعد والے سادے ورق کے دوسرے حصے پر یہ اہم تحریر ہے:

حضرت قطب الاقطاب غوث الثقلين شيخ محی الدين عبد القادر الجيلانی قدس سرهٗ.

وهب هذا الكتاب عبد الصمد بن طاهر بن محبوب الصغانی العمری فی حال يصيح تصرفه شرعاً للجناب العالی سيد احمد بن سيد رفيع الدين بن سيد جلال الدين

بن سيد احمد بن جعفر الحسيني وجعل ثوابه ان كان من وجه الجلال هدية الى روح «حضرت قطب الاقطاب.... شيخ محى الدين عبد القادر الخ» كتبت هذه الكلمات بامر عبد الصمد بن طاهر الصغانى العمرى غفر الله تعالى ذنوبه.

اس تحریر کے مطابق عبدالصمد بن طاہر صغانی عمری نے حضرت محی الدین عبد القادر جیلانی کی روح کو ثواب پہنچانے کے لئے سید احمد بن رفیع الدین الحسینی کو یہ رسالہ ہدیۃً پیش کیا۔ سید احمد ثانی حسینی احمد آباد کے مشہور و معروف سادات شیرازی خاندان کے بزرگ ہیں۔